866 ـ سودى بنكوں ميں ملازمت كرنا

سوال

مجھے بنك ميں ملازمت كرنے كى پيشكش ہوئى ہے، بنك ميں ملازمت كے متعلق حكم كے بارہ ميں مجھے مكمل يقينى علم نہيں ہے، كيونكہ بنك سودى منافع كا كاروبار كرتے ہيں، ميرى گزارش ہے كہ يہ بتايا جائے كہ آيا بنك ميں ملازمت كرنى جائز ہے يا ناجائز ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ اس كا جواب مندرجہ ذيل حديث ميں ديكھ سكتے ہيں:

جابر رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ:

" رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے سود كھانے، اور سود كھلانے والے، اور سود لكھنے والے، اور اس كے دونوں گواہوں پر لعنت فرمائى، اور كہا: يہ سب برابر ہيں"

اسے امام مسلم رحمہ اللہ تعالىنے اپنى صحيح مسلم حديث نمبر (1598) ميں روايت كيا ہے.

امام نووى رحمہ اللہ تعالى اس كى شرح ميں كہتے ہيں:

اس ميں سودى معاملات كرنے والوں كى بيع لكھنے اور اس پر گواہى دينے كى صراحتا تحريم ہے، اور اس ميں باطل پر معاونت كرنے كى بھى صراحت پائى جاتى ہے. واللہ اعلم.

لہذا سودى بنك ميں ملازمت كرنے والا شخص كسى بھى طريقہ سے يا پھر عملى طور پر سودى لين دين ميں معاونت ضرور كرتا ہے، اگرچہ وہ بنك كا چوكيدار ہى كيوں نہ ہو.

ميرے مسلمان بھائى ہو سكتا ہے ـ جب آپ صبر كريں تو ـ اللہ تعالى آپ كو كوئى حلال كام مہيا كر دے.

فرمان بارى تعالى ہے:

اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اور پرہیزگاری اختیار کرتا ہے، اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے رزق بھی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا.

واللہ اعلم .